بسم رب الشہداء

مثالی گھر، کردار حضرت زہراء (سلام اللہ علیہا) کے آئینے میں

کاوش: ذاکر حسین ثاقب ڈوری

مقدمہ

گھر، یوں تو چھوٹی سی چار دیواری کا نام ہے مگر حقیقت میں ایک تربیت گاہ ہے ایک تربیت یافتہ گھر انسان کیلئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم نعمت ہے، معاشرے کی ترقی ، انسان کی سعادت اور تکامل کا راستہ اس گھر سے مربوط ہوتی ہے۔
لیکن زندگی کی اہم بنیاد اور معاشرے کی اس عظیم تعلیم و تربیت گاہ کے نظم و نسق کی ذمہ داری خواتین پر ہے، یعنی کسی بھی معاشرے کی ترقی اور اچھائی کا دار و مدار خواتین کا کردار ہے، پس ایک عورت کیلئے ضروری ہے ،کہ وہ عملی طور ایثار قربانی کے ذریعے ثابت کردیں کہ عورت کا کردار کسی بھی معاشرے کی ترقی میں نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔

تاریخ اسلام میں یوں تو بے شمار خواتین کے نمونے موجود ہے، مگر حضرت پیغمبر اکرم ﷺ کی صاحبزادی، ہمسر امیر المؤمنین علیہ السلام، "ام ابیھا" شفیعہ روز جزا حضرت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کی شخصیت اور آپ کی زندگی کا ہر پہلو قیامت تک آنے والی نسلوں کے لئے کردار کا مکمل نمونہ ہے۔

شہزادی کونین حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کے چھوٹے سے گھر میں تربیت یافتہ افراد ، تعداد کے اعتبار سے اگرچہ صرف چار یا پانچ افراد تھے لیکن حقیقت میں وہ خداوند متعال کی تمام تر قدرت ان میں متجلی ہو گئی تھی ، انھوں نے ایسی خدمات انجام دئے ہیں جنھوں نے تمام دنیا والوں کو حیرت میں ڈال دیا۔

وہ عورت جو معمولی سے حجرے میں اور عام سے گھر میں ایسے انسانوں کی تربیت کی آپکی تربیت اور کردار کے نتیجے میں پوری کائنات کیلئے ایک مثالی گھر قرار پایا۔ اس گھر میں تربیت پانے والے افراد کا نور اس روئے زمین سے لیکر ملکوت اعلیٰ تک چمکتا ہے۔

شاعر نے کیا خوب کہا ہے ! ! !

تخلیق پنجتن پہ خدا کو غرور ہے   اوصاف کبریا کا انہی سے ظہور ہے۔
تطہیر کے نزول نے یہ کردیا عیاں   وہ، رجس ہے جو آل محمد سے دور ہے۔

اس مختصر سے مقدمے کے بعد انسان کے ذہن میں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کے کردار میں وہ کونسی خصوصیات ہیں جن کی بناء پر یہ گھرانہ پوری کائنات کیلئے ایک مثالی گھر قرار پایا؟

اسی کے جواب میں منزل "ہل اتی" یعنی حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کے گھرانہ کی چند اہم اور نمایاں خصوصیات کی طرف اشارہ کرتا ہوں۔

۱۔ عبادت اور خدا کی یاد

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اپنے والد گرامی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی طرح یاد خدا اور عبادت خدا سے شدید لگاو رکھتی تھیں، اسی بنا پر آپ اپنی زندگی کا ایک اہم حصہ نماز اور راز نیاز میں بسر کرتی تھیں۔

اسی طرح جب حضرت رسول خدا (ص) شادی کے دوسرے دن مولائے کائنات سے اپنی بیٹی اور پارہ جگر کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ: اے علی! فاطمہ کو کیسا پایا؟ تو علی عرض کرتے ہیں: نعم العون علیٰ طاعۃ اللہ۔ (یعنی) اللہ کی اطاعت پر بہترین مددگار پایا۔۱

اس کے علاوہ نمازوں کا طولانی ہونا، رات بھر بیدار رہ کر عبادت کرنا، دنوں کو روزہ رکھنا حضرت فاطمہ زہرا سلام علیہا کی کے معمولات زندگی اور آپ کی نمایاں خصوصیات میں سے ہے، جس کی تائید صحابہ، تابعین اور اہل بیت اطہار علیہم السلام کرتے ہیں۔۲

۲۔ قرآن سے انس و محبت

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا قرآن مجید کے ساتھ ایک خاص انس و محبت رکھتی تھیں آپ نے زندگی کا اکثر حصہ قرآن مجید کی تلاوت میں مصروف اور دوسروں کو بھی قرآن مجید کی تعلیم دینے میں گزاری، بعض روایات میں آیا ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا سلام علیہا جب قرآن کی تلاوت میں مشغول ہوتی تھیں تو اس دوران آپ غیبی امداد سے بہرہ مند ہوتی تھیں۔

ایک واقعہ نمونے کے طور پر بیان کرتا ہوں: کہ ایک دن حضرت سلمان فارسی نے دیکھا کہ حضرت فاطمہ زہرا سلام علیہا چکی کے پاس قرآن کی میں مصروف تھیں اور چکی خو بخود چل رہی تھی، سلمان فارسی نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے اس واقعے کو آپ کے

۱۔ بحار الانوار، ج۱، ص۱۱۷۔

۲۔ ابن شہر آشوب، مناقب آل ابی طالب، ج ۳، ص ۱۱۹۔

والد گرامی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی خدمت میں بیان کیا توآپ نے فرمایا: خداوند عالم نے حضرت زہرا سلام علیہا کی خدمت کیلئے جبریل امین کو بھیجا ہے۔ ۳

اس کے علاوہ آپ کے قریبی افراد اور آپکی خدمت میں شرفیاب ہونے والوں کی کثیر تعداد نے بھی آپ کو کئی بار قرآن کی تلاوت میں مشغول پایا۔

۳۔ عفت و پاکدامنی

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا مظہر حیا و پاکدامن ہے آیہ تطہیر کے اعلیٰ مصادیق میں سے ہونے کی بنا پر عصمت کے مقام پر فائز ہیں، اس آیت کے مطابق خداوند متعال نے اہل بیت اطہار علیہم السلام کو ہر قسم کی برائی سے اور پلیدی سے پاک و منزہ رکھنے کا ارادہ فرمایا ہے۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی عفت و پاکدامنی کیلئے کوئی نمونہ پیش کرنا ہو، تو اس کیلئے آپ کا یہ جملہ کافی ہے کہ جس میں آپ نے یہ فرمایا: بہترین عورت وہ ہے کہ جس پر کسی نامحرم کی نظر نہ پڑے اور اس کی نگاہ بھی کسی نامحرم پر نہ پڑے۔

شیعہ سنی کی مختلف اخلاقی، تاریخی اور احادیث کی کتابوں میں یہ واقعہ نقل ہوا ہے۔ کہ ایک روز پیغمبر اکرم ﷺ نے مسجد اصحاب کے مجمع سے سوال کیا۔ کہ ایک عورت کیلئے بہترین سیرت کیا ہے؟ ہر کسی نے اپنی علم وبساط کے مطابق بتادیا لیکن آپ کے لئے کوئی قانع کنندہ جواب نہیں ملا۔

اس وقت حضرت سلمان نے سوچا اس جواب کیلئے مجھے در زہرا سلام اللہ علیہا پر جانا ہوگا یہ سوچ کر سلمان فارسی حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی خدمت میں حاضر ہو گئے اور وہاں سے جواب لیکر مسجد میں پیغمبر اکرم ﷺ اور اصحاب کے پاس بیان کیا: کہ زہرا مرضیہ (س) نے یہ فرمایا: بہترین عورت وہ ہے کہ جس پر کسی نامحرم کی نظر نہ پڑے اور اس کی نگاہ بھی کسی نامحرم پر نہ پڑے۔ ۴

۳۔ ایضاً، ج ۳، ص ۱۱۶۔

۴۔ بحار الانوار، ج ۱۰۴، ص ۳۶۔

۴۔ انفاق، سخاوت وایثار

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا انفاق، سخاوت وایثار کے میدان میں بھی اپنے پدر بزرگوار کے نقش قدم پر گامزن رہیں۔آپ نے خدا کی راہ میں انفاق کے ذریعے سخاوت کے اعلیٰ نمونے قائم کئے ہیں۔

شادی کی رات پیوند دار لباس پہن کر بابا کا دیا ہوا نیا جوڑا فقیر کو عطا کرنا، تین دن تک اپنا اور اپنے اہل وعیال کا کھانا مسکین، فقیر، اسیر کو دے دینا،آپ کی زندگی کے معمولات اورآپ کی نمایاں خصوصیات میں سے ہے۔[۵]

بطور نمونہ اس واقعہ کی طرف مختصراً اشارہ کرونگا۔کہ سورہ ''ھل اتی'' قرآن مجید کی ۷۶ ویں اور مدنی سورتوں میں سے ہے۔ جس میں انسان کی خلقت، نیکوکاروں کے اوصاف اور خدا کی طرف سے ان کو دی جانے والی نعمتوں اور انکے علل واسباب کے بارے میں بحث کی گئی ہے۔

تمام شیعہ مفسرین حتی بعض اہل سنت مفسرین کے مطابق آیہ اطعام حضرت امیر المومنین علیہ السلام، حسنین علیہماالسلام، حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا،اور جناب فضہ کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

ان شخصیات نے حسنین الشریفین کی صحت یابی کے شکرانے میں تین دن روزے رکھے،افطار کے وقت سے پہلے پورا کھانا نیاز مندوں (مسکین، فقیر،اسیر) کو دے دیا تو خدا کی طرف یہ آیت نازل ہوئی۔[٦]

یہی وجہ ہے کہ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا پنے والد کی پیروی میں ایثار وقربانی کے ہر مرحلہ میں آگے نظر آتی ہیں۔آپ نے عملی طور انفاق، سخاوت، ایثار اور قربانی کے ذریعے ثابت کر دیا کہ عورت کا کردار کسی بھی معاشرے کی ترقی میں نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔

۵۔ اربلی، کشف الغمہ فی معرفۃالائمہ۔ ج۱، ص،۱۶۹۔

٦۔ طوسی،التبیان فی تفسیر القرآن، ج۱۹، ص۲۱۱، زمخشری الکشاف ج ۴، ص ۶۷۰، فخری رازی،الکبیر، ج ۳۰، ص ۷۴۶۔

۵۔پڑوسی کو خود پر مقدم

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی خصوصیات اور آپ کی زندگی کے نمایاں پہلوں میں سے جو دوسروں کے لئے نمونہ عمل ہے وہ یہ ہے کہ جب آپ گھر کے کاموں سے فارغ ہوتی تھی تھیں، تو عبادت میں مشغول ہو جاتی، اور جب دعا کرتیں سب پہلے دوسروں کو اپنے اوپر مقدم کرتی تھیں، اور پڑوسی کو خود پر مقدم کیا کرتی تھیں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے جد امجد امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام سے روایت نقل کرتے ہیں۔ کہ آپ نے فرمایا۔ ایک رات میں جاگ رہا تھا، میری والدہ نماز شب پڑھنے میں مصروف تھیں۔ میں نے سنا کہ وہ صبح تک دوسروں کیلیئے دعا کرتی رہیں اور اپنے لئے کوئی دعا نہیں کی۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ (س) نے صرف دوسروں کیلیئے دعا کیوں کی۔ انہوں نے جواب دیا: کہ "الجار ثم الدار"[۷] پہلے ہمسائے پھر اپنا گھر۔ یعنی دوسروں کو خود پر مقدم کرنا آپ نے نمایاں خصوصیات میں سے ہیں۔

نتیجہ

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے کردار کو ایک مختصر مقالے میں بیان کرنا، ناممکن ہے۔ لیکن اپنی کم علمی کے باوجود جو مطالب جمع کیا ہے اس سے یہ نتیجہ نکالا جاسکتا ہے کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی ، انسان کی سعادت کا دارمدار سب سے پہلے اس کے گھر کے افراد کا کردار ہے۔

اس گھر میں اہم بنیادی کردار خواتین کا کردار ہے پس ایک عورت کیلیئے ضروری ہے، کہ وہ عملی طور حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے ایثار و قربانی، یاد خدا، عفت و پاکدامنی ، جود و سخا، عبادت دعا اور قرآن سے انس و محبت جیسے اعلیٰ الٰہی اقدار کو اپناتے ہوئے یہ ثابت کردیں کہ ایک عورت کا کردار کسی بھی معاشرے کی کامیابی میں نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔

"آخر میں خداوند متعال کی بارگاہ میں دعا ہے کہ خدایا ہمیں حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے کردار کو اپنا کر ایک مثالی زندگی گزارنے کی توفیق عنایت فرما" آمین

۷۔ بحار الانوار، ج ۱۰، ص ۲۵۔